ترشاوہ پودوں کی پیوند کاری

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

اگر بیج سے پودے اگائے جائیں تو وہ صحیح النسل نہیں رہتے اور دیر سے بار آور ہوتے ہیں جبکہ مناسب پیوند کاری سے پودوں کی صحیح نسل برقرار رکھی جاسکتی ہے اور ان کی بارآوری میں بھی زیادہ وقت نہیں لگتا۔ ترشاوہ پھلوں کی درست پیوند کاری کے لیے پیوندی لکڑی صرف ان پودوں سے لینی چاہیے جو صحت مند اور اچھی پیداوار کے حامل ہوں اور جن پر لگنے والا پھل اچھے سائز اور بہتر خاصیت کا حامل ہو۔ عمل پیوند کاری میں کچے گلوں (Water Sprout) کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے کیونکہ کچے گلوں سے بننے والا پھل گھٹیا قسم کا ہوگا جو کہ منڈی میں فروخت کے قابل نہیں رہتا لہذا عمل پیوند کاری میں اس ابتدائی غلطی سے اجتناب کرنا چاہیے۔ پیوندی لکڑی گول ہو اور اس پر سفید دھاریاں ہونا ضروری ہیں اور اس چیز کا خیال رکھنا چاہیے کہ اس کی موٹائی پنسل جتنی ہو۔ پیوند کاری کیلئے کچی لکڑی مت استعمال کریں بلکہ ایسی شاخوں سے چشمے حاصل کریں جن کی عمر کم از کم 9 ماہ تک ضرور ہو۔ تکونی اور کانٹے دار شاخیں پیوندی لکڑی کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ پیوند کاری سے پہلے روٹ سٹاک کی دیکھ بھال بہت ضروری ہے۔ پیوند کرنے سے دو ہفتے قبل روٹ سٹاک کو یوریا کھاد ڈال کر پانی لگا دینا چاہیے تاکہ روٹ سٹاک میں رس اچھی طرح چل پڑے اور اس کی موٹائی پنسل کے برابر ہو جائے بعد ازاں سطح زمین سے ایک فٹ اونچائی تک چشمہ لگا کر پیوند کاری کر دی جائے اور پیوندی حصہ کے ارد گرد پلاسٹک ٹیپ اس طرح لپیٹ دیا جائے کہ اس میں ہوا کا گزر نہ ہو سکے جبکہ چشمہ کے اوپر کوئی چیز نہ لپیٹی جائے۔ جب کھٹی کے پودوں میں رس (Cell sap) چلنا شروع ہو جائے اور چھلکا با آسانی اترنے لگے تو پیوند کاری آسانی سے ہو سکتی ہے۔ ترشاوہ پودوں کی پیوند کاری کا بہترین وقت مارچ کا پورا مہینہ اور ستمبر / اکتوبر ہے۔ عمل پیوند کاری میں استعمال ہونے والے آلات کو کرم کش ادویات سے صاف کرنا چاہیے اس مقصد کے لیے 1 حصہ بلیچ اور 9 حصے پانی کا محلول بنا کر سپرے کرنے والی بوتل میں ڈال دیا جائے اور عمل پیوند کاری کے دوران استعمال ہونے والی قینچی اور چاقو کو سپرے کر کے دھولیں۔ جب پیوند کار ایک قسم کی سائن یعنی ورائٹی پیوند کرنے کے بعد دوسری سائن یا ورائٹی پیوند کرنے لگے تو اس سے پہلے چاقو اور قینچی کو ضرور Sterlize کرلے اس عمل کو بروئے کار لا کر وائرسی اور بیکٹیریائی بیماریوں مثلاً سٹرس کینکر، گریننگ و دیگر امراض سے پودوں کو بچایا جاسکتا ہے اور ابتدائی طور پر درست پودے تیار کیے جاسکتے ہیں۔ مزید برآں کھٹی روٹ سٹاک پر جو پھوٹ آجائے اور اُسے اتارنے کیلئے جو قینچی استعمال ہو اُسے بھی بار بار جراثیم کش ادویات میں بھگوئیں یا اُن پر بلیچ وغیرہ کے محلول کا سپرے کریں۔ ترشاوہ پودوں کو جن طریقوں سے پیوند کیا جاتا ہے ان میں چشمہ یا ٹی بڈنگ اور ٹی گرافٹنگ شامل ہیں۔ چشمہ بڑھانے سے پہلے روٹ سٹاک کے پودوں کی 30 سے 40 سینٹی میٹر اونچائی تک چھوٹی شاخیں اتار دیں۔ چشمے کو شاخ سے تراشنے کے بعد اس سے لکڑی علیحدہ کر لی جاتی ہے اس طرح چشمہ چھال کے اندر T کٹ میں آسانی کے ساتھ لگ جاتا ہے۔ گریپ فروٹ، میٹھا اور لیموں وغیرہ کے چشمے کے ساتھ کانٹا ہوتا ہے ان اقسام میں چشمہ والی لکڑی سے کانٹے کو علیحدہ نہیں کرتے۔ روٹ سٹاک پر انگریزی حرف T شکل کا نشان چاقو کی مدد سے تقریباً 30

سے 40 سینٹی میٹر اونچائی پر لگایا جاتا ہے جس کی لمبائی تقریباً 2 سے 3 سینٹی میٹر ہونی چاہیے اس کے بعد چشمے کو T شکل والے نشان پر چھال کے اندر داخل کر کے احتیاط کے ساتھ روٹ سٹاک کا اوپر والا نرم چھلکا (Cambium Layer) اور سفید ریشے کو آپس میں اچھی طرح پیوست کر دیا جاتا ہے بعد ازاں اسے پولی تھین پلاسٹک وغیرہ کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دیا جاتا ہے۔ تقریباً دو ہفتے کے بعد جب چشمہ پھوٹنا شروع ہو جائے تو اس وقت روٹ سٹاک کو پیوند کی جگہ سے تقریباً 7 سینٹی میٹر اوپر سے کاٹ دیں تاکہ چشموں کی بڑھوتری اچھی طرح سے ہو سکے۔ جب چشمہ اچھی طرح بڑھوتری شروع کر دے تو چشمے کے اوپر باندھی گئی پولی تھین وغیرہ کو اتار دینا چاہیے ورنہ وہ چھال کے اندر داخل ہو سکتی ہے اور چھال کٹ جانے کے بعد خوراک کی فراہمی رک جاتی ہے۔ جب ٹی بڈنگ سے حوصلہ افزا نتائج حاصل نہ ہو رہے ہوں تو ٹی گرافٹنگ سے پیوند کاری کی جا سکتی ہے۔ اس طریقے کیلئے پیوندی لکڑی کی عمر کم از کم 3 سے 6 ماہ ہونی چاہیے۔ روٹ سٹاک پر انگریزی حرف T شکل کا کٹ بنایا جاتا ہے اور پیوندی شاخ کے نچلے حصے کو قلم کی طرح پانچ سینٹی میٹر ترچھا کاٹا جاتا ہے اس کے بعد پیوندی لکڑی کو T کٹ میں داخل کیا جاتا ہے اور پھر اچھی طرح سوتلی اور پولی تھین لفافے کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دیا جاتا ہے۔ جب پیوندی شاخ پر چشموں سے شگوفے نکلنا شروع ہو جائیں تو مومی کاغذ صرف اوپر سے کھول دیا جاتا ہے اور جب اچھی طرح بڑھوتری شروع ہو جائے تو نیچے سے بھی مومی کاغذ کھول کر اتار دیا جاتا ہے۔ جب پیوندی شاخ کی نشوونما اچھی طرح سے ہو جائے تو پھر روٹ سٹاک کو پیوندی جوڑ سے تقریباً 7 سینٹی میٹر اوپر سے کاٹ دینا چاہئے۔ پیوندی چشمہ کے علاوہ روٹ سٹاک سے پھوٹے ہوئے شگوفے توڑتے رہنا چاہئے ورنہ شگوفے بہت زیادہ بڑے ہو جائیں گے اس طرح پیوندی چشمہ کی نشوونما پر برا اثر ڈالیں گے اور باغات میں ان پودوں کو لگا دیا جائے تو روٹ سٹاک یعنی کھٹی کا پھل پیوند کی گئی قسم کے درخت پر لگ جائے گا اس طرح پودا کئی مسائل سے دوچار ہو سکتا ہے۔ عمل پیوندکاری میں بڑے درختوں کے اوپر گھٹیا قسم کے پھل کو بہتر قسم کے پھل سے تبدیل کرنے، بیج والی اقسام کی حامل پھلدار اقسام کو بغیر بیج والی اقسام کو تیزی سے متعارف کرانے کیلئے سٹرس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سرگودھا نے بڑے درختوں کے اوپر بذریعہ سائیڈ گرافٹنگ ایک طریقہ نکالا ہے جسے ٹاپ ورکنگ کہتے ہیں۔ اس طریقہ سے درختوں پر وہ ٹہنیاں منتخب کر لی جاتی ہیں جن میں رس تیزی سے چل رہا ہو اور ان کے اوپر مطلوبہ قسم پیوند کر دی جاتی ہے لہٰذا عمل پیوندکاری ہر لحاظ سے بہت اہم ہے۔

☆☆☆